سوال

(176)ہبہ کی ہوئی چیز کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں مرحوم خدا بخش کی بیوی مسمات رحمت (عاقلہ بالغہ) نے گواہوں کے سامنے کچھ نقدی رقم لے کر باقی زمین اپنے سسر حاجی موسی کو ہبہ کردی ہے۔ اس بات کو تقریبا 35سال گزر چکے ہیں اور یہ زمین آگے حاجی موسی کے ورثاء میں بھی تقسیم ہو چکی ہے جبکہ اب مسمات رحمت اس زمین کو واپس لینا چاہتی ہے آپ وضاحت کریں کہ آیا رحمت بی بی اپنی اس ہبہ کی ہوئی زمین کو واپس لے سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مسمات رحمت ہبہ کی ہوئی زمین دوبارہ واپس نہیں لے سکتی نہ ہی یہ جائز ہے۔

((عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العائد فی ہبتہ کالکلب یقیئ ثم یعود فی قیئہ)) (متفق علیہ)

((عن ابن عمرو بن عباس رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لایحل للرجل أن یعطی العطیة ثم یرجع فیہا الاوالد فیما یعطی ولد)) (رواہ احمد)

’’کسی مسلمان کے لیے حلال (جائز) نہیں کہ وہ عطیہ (تحفہ، بخشش) دے کر دوبارہ اسے واپس لے سوائے والد کے وہ اپنی اولاد کو کوئی چیز دے کر واپس لے سکتا ہے۔‘‘

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 577

محدث فتویٰ